التَّكَشُّف

عَنْ مُهِمَّاتِ التَّصَوُّف

تصوف کے سینکڑوں دقیق مسائل کا قرآن وحدیث سے استنباط

حکیم الامت مجدد الملت

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

تحقیق وتخریج احادیث

حضرت مولانا محمد عفان منصور پوری مدظلہ

مجموعہ رسائل

اَلتُّقٰی فِیْ اَحْکَامِ الرُّقٰی

اَوْرَادِ رَحْمَانِی

اَلْفُتُوْحُ فِیْمَا یَتَعَلَّقُ بِالرُّوْحِ

حَقِیْقَۃُ الطَّرِیْقَۃِ مِنَ السُّنَّۃِ الْاَنِیْقَۃِ

تَاْیِیْدُ الْحَقِیْقَۃِ بِالْاٰیَاتِ الْعَتِیْقَۃِ

عِرْفَانِ حَافِظ

اَلنُّکَتُ الدَّقِیْقَۃُ مِمَّا یَتَعَلَّقُ بِالْحَقِیْقَۃِ

جیسے نایاب رسائل کا مجموعہ پہلی مرتبہ جدید ترتیب وتخریج کے ساتھ

اِدَارَۃُ تَالِیْفَاتِ اَشْرَفِیَہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
(061-4540513-4519240

ہو لوگوں سے کھانا مانگنا جائز ہے اور یہ اس پر بھی دلالت کرتا ہے کہ مرید کے لئے دوسرا مرید اور شاگرد ہونا جائز ہے کیونکہ موسیٰ علیہ السلام حضرت خضر کے طالب تھے اور یوشع موسیٰ علیہ السلام کے مرید اور شاگرد تھے۔ قول اللہ تعالیٰ کا ہم نے ان کو اپنے پاس سے علم دیا تھا وہ ایسے پوشیدہ چیزوں کا علم ہے جو عقل اور شریعت اور حواس سے معلوم نہ ہو سکیں (بلکہ الہام سے معلوم ہوں) قولی اللہ تعالیٰ کا حضرت خضر سے موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ کیا میں تمہارے ساتھ رہوں یہ آیت اس پر دلالت کرتی ہے کہ مرید اپنے شیخ کی رفاقت اور ہیبت بدون اس کے حکم کے نہ کرے اور اسی طرح اس پر دلالت کرتی ہے کہ افضل کو ایسے شخص کی شاگردی کرنا جو کم درجہ کا ہو کسی ایسے علم میں جو اس کے پاس ہو جائز ہے۔ قول اللہ تعالیٰ کا حضرت خضر نے کہا کہ تم میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کر سکو گے۔ دلالت اس پر ہے کہ شیخ کو جائز ہے کہ مرید کو اپنے پاس رہنے سے روک دے قول اللہ تعالیٰ کا کہ اخضر نے سو اگر تم میرے ساتھ رہو تو مجھ سے سوال نہ کرنا اس پر دلالت ہے کہ شیخ پر اعتراض نہ کرنا چاہئے۔ قول اللہ تعالیٰ کا مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے الخ اور فرمایا اگر پوچھوں میں الخ یہ سب اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ شیخ کے مرید کو واجب ہے کہ متحمل ہو شیخ کے روبرو بست رہے۔..................

قول اللہ تعالیٰ کا ابھی تم کو اس کا مطلب بتادوں گا جس پر تم صبر نہیں کر سکتے مضمون آیت اس پر دلالت کرتا ہے کہ شیخ کو مرید کے سامنے ایسا کوئی کام کرنا مناسب نہیں جس کا ظاہر برا ہوتا کہ وہ باطن میں مبتلا ہے ان کا رد ہو جائے اور اگر اس کو ایسا اتفاق ہو تو اس پر واجب ہے کہ ان کے انکار کو اپنے عمل کی حقیقت بیان کر کے اور اپنے اس فعل کی تاویل کر کے زائل کر دے۔ اور آیت اس پر بھی دلالت کرتی ہے کہ شیخ جب مرید سے تنگ ہو جائے اور اس کو چھوڑ دینے کا ارادہ کرے تو اس کو مناسب نہیں کہ مرید سے بدون ظاہری عذر کے مفارقت کرے (سورہ مریم) قول اللہ تعالیٰ اور اپنی طرف درخت کھجور کی ڈالی ہلاؤ بعضوں نے کہا کہ مریم علیہا السلام کی کرامت ہے۔ (سورہ طہ) قول اللہ تعالیٰ کا عرش پر رحمان جلوہ گر ہوا اور اللہ تعالیٰ کا خاص عرش پر مستوی ہونا ایک خاص ...... ہے عرش پر ایک خاص صفت کے ساتھ اور مثال اس کی بطور تفہیم کے آفتاب کی مثال ہے زمین پر یعنی اس کی شعائیں جب بدون حجاب